

سوال

کیا ہر مسلمان مرد و عورت پر دعوت الی اللہ واجب ہے یا کہ صرف علماء کرام اور طلاب علم پر منحصر ہے؟

پسندیدہ جواب

الحمد لله.

جب انسان بصیرت کے ساتھ دعوت کا کام کرے تو پھر اس میں کوئی فرق نہیں کہ وہ کوئی بڑا عالم ہو یا جس کی بات مانی جائے یا پھر وہ کوئی مجتہد طالب علم ہو اور یا کوئی عامی ہو مسئلہ یہ ہے کہ اسے علم یقینی ہونا چاہیے کیونکہ رسول اکرم صلی اللہ علیہ وسلم کا فرمان ہے :

(اگر ایک آیت کا بھی علم ہے تو اسے بھی آگے پہنچادو) -

داعی کے لیے کوئی شرط نہیں کہ وہ ایک بڑا عالم دین ہی ہو لیکن شرط صرف اتنی ہے کہ جس چیز کی وہ دعوت دے رہا ہے اس میں اسے علم چاہیے ، یہ جائز نہیں کہ وہ اپنے دعوتی شوق سے ہی دعوت دینی شروع کر دے اور وہ اس مسئلہ میں جاہل ہو -

تو اس لیے ہم دیکھتے ہیں کہ جنہیں دعوتی کاموں کا شوق ہوتا ہے لیکن ان کے پاس علم بالکل نہیں ہوتا سوائے قلیل سے علم کے جس قابل ذکر نہیں ہوتا جس کی بنا پر وہ ایسی اشیاء حرام کرنا شروع کر دیتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے تو حرام نہیں کیا ، اور اسی طرح ان اشیاء کو واجب قرار دیتے ہیں جنہیں اللہ تعالیٰ نے اپنے بندوں پر واجب نہیں کیا جو کہ ایک بہت ہی خطرناک بات ہے -

اس لیے کہ جسے اللہ تعالیٰ نے حلال کیا ہو اسے حرام قرار دینا اللہ تعالیٰ کی حرام کردہ چیز کو حلال کرنے کے مترادف ہے ، تو مثلاً جب وہ کسی دوسرے پر اس چیز کے حلال ہونے کا انکار کریں گے تو ان کے علاوہ دوسرے ان پر اس کے حرام ہونے کا بھی انکار کریں گے ، اس لیے کہ اللہ تعالیٰ نے یہ دونوں امر برابر قرار دیتے ہوئے فرمایا ہے :

کسی چیز کے بارہ میں اپنی زبان سے جھوٹ موٹ یہ نہ کہہ دیا کرو کہ یہ حلال ہے اور یہ حرام ہے کہ اللہ تعالیٰ پر جھوٹ بہتان باندھ لو سمجھ لو کہ اللہ تعالیٰ پر بہتان بازی کرنے والے کامیابی سے محروم ہی رہتے ہیں النحل (116) -